

مغربی نیشنلزم یا مغربی ثقافتی انقلاب کی آماجگاہ نہیں بلکہ لا الہ الا اللہ کی رصد گاہ ہے موجودہ حکومت سابقہ حکومت کو بڑا کہتی ہے تو اس سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرے اسے نظیر جھٹو تلویجرہ کی طرح حکومت نہ کریں بلکہ لا الہ الا اللہ کے لئے حکومت کریں۔ اور اگر وہ پاکستانی امت رسول کا رخ اس طرف نہیں موڑ سکتیں تو واپس چل جائیں۔ موجودہ صورت حال بہت پریشان کن ہے۔ قوم میں بار بار الینٹن کے لئے سرمایہ ہے نہ وقت اور نہ صحت اسے نظیر برسر اقتدار آتی ہی تو مخالفوں کے کھیلنے اور دینی عقائد اعمال نظریات اقدار اور دینی معاملات کو بے حیثیت نہ کریں۔ دین سب سے بڑا قومی مسئلہ — سب سے بڑا قومی معاملہ اور سب سے بڑا عملی تقاضا ہے دین کو انفرادی اور سیاسی مت و ثقافت کو عملی قومی مسئلہ بنانا تشکیل پاکستان اور نکلنے پاکستان سے کھلی خداری ہے پاکستان میں واضح اکثریت اہل سنت والجماعت کی ہے جبکہ رافضی مرزا، عیسائی، یہودی، بالیسی اقلیتیں ہیں۔ ایشین کی روسے اقلیتوں کو ان کے مکمل حقوق ملنے بہت ضروری ہیں۔ مگر ہم دیکھ رہے ہیں کہ عوامی حکومت نے رافضیوں اور مرزائیوں کو اکثریت پر مسلط کرنا شروع کر دیا ہے۔ مرزائی مختلف حکموں میں نہایت اہم پوسٹوں پر تعینات کئے جا رہے ہیں۔ اور رافضی وزارتوں سفارتوں اور دیگر حکموں کی اہم حساس اسامیوں پر براجمان ہو رہے ہیں۔ یہ استحقاق نہیں بلکہ غضب و نہیب ہے۔ یہ عمل اکثریت کے حقوق پر متعصبانہ حملہ اور کھلی سازش ہے۔ ہم کہتے ہیں کہ رافضیوں نے ایرانی انقلاب کو ضیاء دور میں اپنی موت آپ مرتے دیکھا تو وہ شرمکند پر نکل آئے اور اب عوامی دور میں وہ بہت مطمئن ہیں۔ کیونکہ ان کے انتقامی انقلاب کا راستہ وزارتوں عہدوں اور سفارتوں کے ذریعہ ہموار ہوتا دکھائی دیتا ہے۔ حالانکہ تو حکومت نے عارف الحمینی کے قاتلوں کو سزا دی ہے اور نہ ہی رافضی مشن کے سائیکل کے لئے کوئی نیانا فون بنا ہے۔ اس کے باوجود رافضی ملک میں دن دن اتنے پھر رہے ہیں اور اپنے مخالفوں کو کھلی دھمکیاں دے رہے ہیں۔ اور ان کی اکثریت دشمن سرگرمیاں اہل سنت والجماعت پر یغ غلام ہے۔ دوسری طرف مرزائی پاکستان میں اپنی ارتدادی سرگرمیاں تیز کر چکے ہیں۔ وہ بھی عوامی حکومت کی سرپرستی میں اپنا پنڈرہاں کھول کر ارتداد بانٹ رہے ہیں۔ پیلیز پارٹی کی حکومت ہوش کے ناخن لے اور مسلمانوں کو نہ آزمائے۔ مسلمان اس مسئلہ پر بے پناہ قربانی دے چکے ہیں۔ اور اب تو یہ مسئلہ بین الاقوامی حیثیت اختیار کر گیا ہے۔ اس کی نفاذ سے پہلے سے کسی جٹا بڑھ چکی ہے حکومت کو یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہیے کہ پاکستان رافضیوں مرزائیوں کی یہودی لابی کی حکمرانی کے لئے نہیں بنا۔ پاکستان اہل سنت والجماعت نے بنایا ہے اور ہم ہی اس کے وارث و مالک ہیں۔ پاکستان کو بنیاد پرست دینی حکومت کا مرکز بنانا پسند کرتے ہیں۔